36663 ـ اوصاف اورجنس کے لحاظ سے افضل قربانی

سوال

قربانی کے جانوروں میں افضل کیا ہے ، اونٹ ، بکرا یا گائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جنس کے اعتبارسے سب سےافضل اونٹ ، اس کے بعد گائے اگرمکمل یعنی ایک ہی شخص قربانی کرنے کی حالت میں یہ افضل ہوگي ، اس کے بعد بکرا مینڈھا وغیرہ ، اس کے بعد اونٹ میں حصہ ڈالنا اوراس کے بعد گائے میں حصہ ڈالنا ۔

اورصفات کے اعتبار سے سب سے افضل قربانی وہ ہے جوخوبصورت موٹی تازي اورگوشت میں زیادہ ہو ۔

صحیح بخاری میں ہے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سینگوں والے دو سیاہ وسفید منیڈھے ذبح کیا کرتے تھے ۔

الکبش : بھیڑ میں سے نریعنی مینڈھے کوالکبش کہا جاتا ہے ۔

الاملح : وہ جس کا سفید رنگ سیاہ میں ملا ہوا ہوتو سیاہ میں سفید رنگ والے کوالاملح کہتےہیں ۔

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سینگوں والا مینڈھا ذبح کیا جس کا منہ اورآنکھیں اورپاؤں سیاہ تھے ۔

اسے چاروں نے روایت کیا ہے ، اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن صحیح کہا اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (2796) میں اسے صحیح قراردیا ہے ۔

الفحیل کا معنی نر ہے ۔

اورحدیث میں یاکل فی سواد سے آخرالفاظ تک سےمراد یہ ہے کہ اس کے منہ اورآنکھوں اورپاؤں کے بال سیاہ تھے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرتے تو دوموٹے تازے مینڈھے خریدتے ، اورایک روایت میں ہے کہ موجوء مینڈھے خریدتے ۔

اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں روایت کیا ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرادیا ہے ۔ دیکھیں صحیح ابن ماجہ (3122) ۔

حدیث میں استعمال الفاظ کے معانی :

السمین : گوشت اورچربی کی کثرت والا ۔

الموجوء : خصی جانور کوکہتے ہیں ، اوریہ گوشت کے اعتبار سے غالبا فحل سے بہتر اوراکمل ہوتا ہے ، اورفحل (سانڈ یعنی نرجانور) خلقت اوراعضاء کے اعتبار سے کامل ہوتا ہے ۔

قربانی میں سے جنس اوراوصاف کے لحاظ سے افضل جانور یہ ہیں ۔

اوران میں سے قربانی کے لیے مکروہ مندرجہ ذیل ہیں :

1. العضباء : جس جانور کا نصف یا نصف سے زیادہ کان یا سینگ کٹا ہوا ہو اسے عضباء کہا جاتا ہے ۔

2. المقابلۃ : باء پرزبر ہے ، وہ جانور جس کا کان اگلے حصہ سے چوڑائي میں کٹا ہوا ہو ۔

3. المدابرۃ : باء پرزبر ہے ۔ وہ جانور جس پچھلی جانب سے چوڑائي میں کان کٹا ہوا ہو ۔

4. الشرقاء : جس کا کان لمبائي میں کٹا ہوا ہو ۔

5. الخرقاء : جس کے کان میں گول سوراخ ہو ۔

6. المصفرۃ : جس کا کان بالکل کاٹ دیا گیا حتی کہ کان کا سوراخ ظاہر ہوجائے ، اور المھزولۃ بھی کہا گیا ہے کہ جب اس کی کمزوری اس حد تک نہ پہنچی ہوکہ اس سے گودا ہی ختم ہوجائے ۔

7. المستاصلۃ : جس کا مکمل سینگ ختم ہوجائے ۔

8. البخقاء : کانی آنکھ والا جانور جس کی آنکھ توصحیح حالت میں ہی رہے لیکن اس کی نظر جاتی رہے ۔

9. المشیعۃ : وہ جوکمزوری کی بنا پرریوڑ کے ساتھ نہ چل سکے لیکن اسے ریوڑ کےساتھ ملانے کے لیے ہانکنا پڑے ۔

یا مشددہ پرزیر بھی پڑھی جاسکتی ہے اوراس حالت میں اس کا معنی ہوگا کہ جوکمزوری کی بنا پرریوڑسے پیچھے رہ جائے تووہ مشیہ کی طرح ہوگی ۔

یہ وہ مکروھات ہیں جن کے بارہ میں احادیث میں نہی پائي جاتی ہے کہ جن جانوروں میں یہ عیب پائے جاتے ہوں ان کی قربانی کرنے سے منع کیا ہے یا پھر اس سےاجتناب کرنے کا حکم دیا ، اوراسے کراہت پراس لیے محمول کیا گیا ہے کہ اس اوربراء بن عازب رضي اللہ تعالی کی حدیث میں جمع ہوسکے ۔

براء بن عازب رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ پوچھا گیا کہ قربانی کا جانور کن عیوب سے صاف ہونا چاہیے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکےفرمایا چارعیوب سے :

(وہ لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن واضح ہو ، اورآنکھ کے عیب والا جانورجس کی آنکھ کا عیب واضح ہو ، اوربیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، اوروہ کمزور وضعیف جانور جس کا گودا ہی نہ ہو) امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے اسے موطا میں روایت کیا ہے ۔

اوران مکروہات کے ساتھ اس طرح کی اوربھی اشیاء ملحق کی جائینگي تومندرجہ ذیل کی بھی قربانی مکروہ ہے :

1. البتراء : اونٹ گائے بھیڑ بکری میں سے جس کی نصف یا زیادہ دم کٹی ہوئي ہو ۔

2. جس کی نصف سے کم چکی کٹی ہوئي ہواوراگر نصف یااس سے زیادہ کٹی ہوئي ہوتوجمہور اہل علم کے کہنا ہے کہ یہ قربانی نہیں ہوگي ، لیکن جس کی پیدائیشی طور پرہی چکی نہ ہو اس میں کوئي حرج نہیں ۔

3. جس کا عضوتناسل کٹا ہوا ہو ۔

4. جس کا کوئي دانت گرچکا ہو ، اگرچہ وہ سامنے کے چاردانتوں میں سے ہی کیوں نہ ہو ، لیکن اگر پیدائشی طور پرہی نہ ہو تواس میں کوئي کراہت نہیں ۔

5. جس کے تھنوں میں سے کچھ حصہ کٹا ہوا ہو ، لیکن اگر پیدائیش طور پربالکل موجود ہی نہیں تواس میں کوئي کراہت نہیں ہے اوراگر تھن صحیح وسلامت ہونے کے باوجود دودھ آنا رک جائے تواس میں کوئي حرج نہیں ۔

اوراگران پانچ مکروھات کوپہلی نو سے ملایا جائے تویہ ساری چودہ مکروھات بنتی ہیں ۔ .